



سوال

(168) جب حائضہ یا نفاس والی عصر کے وقت پاک ہو تو کیا وہ ظہر کی نماز ادا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حائضہ یا نفاس والی عورت عصر کے وقت پاک ہو تو کیا اس پر عصر کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کرنا بھی لازم ہوگا یا صرف عصر کی نماز ہی ادا کرنا ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں راجح قول یہ ہے کہ اس پر صرف عصر کی نماز لازم ہوگی کیونکہ ظہر کی نماز کے وجوب پر کوئی دلیل نہیں ہے اور شریعت میں اصل "براءة الذمہ" (شرعی دلیل کے بغیر مکلف نہ ہونا) ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وَمَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرِبَ الشَّمْسُ فَهَذِهِ أَرْكَانُ الْعَصْرِ" [1]

"جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عورت عصر کی ایک رکعت پالی تو گویا اس نے عصر کی نماز پالی۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ اس نے ظہر پالی اور اگر ظہر بھی واجب ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بیان فرمادیتے۔ اور اس لیے بھی کہ اگر عورت کا ظہر کا وقت داخل ہونے کے بعد حائضہ ہو تو اس پر صرف ظہر کی قضا دینا لازم ہوگا نہ کہ عصر کی، حالانکہ ظہر عصر کے ساتھ جمع کی جا سکتی ہے، اس صورت میں اور مستولہ صورت میں کوئی فرق نہیں ہے، سو اس بنا پر راجح قول یہ ہوگا کہ عورت پر صرف عصر کی نماز لازم ہے اور یہی حکم اس صورت میں بھی ہے جب عورت عشا کا وقت ختم ہونے سے پہلے پاک ہو تو اس پر صرف عشا کی نماز لازم ہوگی، نہ کہ مغرب کی نماز۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (554)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



صفحہ نمبر 174

محدث فتویٰ